The CAPITAL POST Islamabad
ABC Certified | پاکستان سے محبت کرنے والوں کی آواز
www.dailycapitalpost.com
روزنامہ دی کیپیٹل پوسٹ اسلام آباد
2047
ایڈیٹر انچیف الطاف احمد بٹ
ایڈیٹر جمیل احمد ترین
جلد 9 | بدھ 02 رجب 1441، 26 فروری 2020، صفحات 8 قیمت 15 روپے | شمارہ 359

کشمیر کی تصویر کا دوسرا رخ!

فکر فردا
ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

میرا مقصد کسی کی دل آزاری ہرگز نہیں تھا۔ قرآن کا ادنیٰ سا طالبعلم ہونے کے حوالے سے میرا ہمیشہ یہ موقف رہا ہے کہ ہمیں یہ ملک اسلام اور قرآن کے ذریعے سے ملا ہے اور اس کو درپیش قومی اور بین الاقوامی چیلنجز سے نبٹنے کیلئے ہمیں قرآن سے ہی رہنمائی لینی چاہیے۔ مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بھی ہماری سوچ قرآنی ہدایات کے تابع ہی ہونی چاہیے۔ یہ قرآن کا حکم ہے کہ جن لوگوں پر ظلم ہو رہا ہو، جن کے حقوق دبا لیے گئے ہوں اور جو مدد کیلئے پکار رہے ہوں ان کی مدد کیلئے اور انہیں ظالم قوت سے نجات دلانے کیلئے مسلمانوں اور مسلمان حکومتوں کو آگے بڑھنا چاہیے اور عملی جہاد کا اعلان کرنا چاہیے۔ حکم ہوتا ہے کہ،

''اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان بے بس عورتوں اور مردوں اور بچوں کیلئے نہیں لڑتے جو دعائیں کرتے ہیں کہ پروردگار ہمیں اس ظلم سے نجات دلا اور ...... اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بھیج''۔

کشمیریوں کی مدد اسی حکم ربی کے تحت ہم پر فرض ہے اور اسلامی ریاست پاکستان جس کا سربراہ اب اسے ریاست مدینہ بنانے کے دعوے بھی کر رہا ہے اس کا فرض ہے کہ دشمن کی تعداد اور استعداد کے خوف میں مبتلا ہوئے بغیر مظلوم کشمیریوں کی مدد کیلئے قوم کو تیار کرے۔ اس اقدام کے پیچھے ملک گیری کی ہوس یا مال غنیمت کی کوئی حرص نہیں ہونی چاہیے۔ کشمیریوں کی آزادی اولین مقصد ہونا چاہیے۔ کشمیری قوم آزادی حاصل کرنے کے بعد کیا فیصلہ کرتی ہے یہ ان پر چھوڑ دینا چاہیے۔

میرا یہ موقف ہمارے بعض دوستوں کو ناگوار گزرا اور یوں ایک تکرار شروع ہو گئی۔ لیکن مجموعی طور پر یہ محفل کشمیر کے حوالے سے انتہائی اہم اور معلوماتی تھی۔ ایڈیٹر اور کالم نگار پیارے دوست جناب جمیل ترین کی طرف سے دعوت دی گئی تھی۔ انگلینڈ سے تحریک کشمیر برطانیہ کے صدر جناب راجہ فہیم کیانی اور مقبوضہ کشمیر سے ہردلعزیز شخصیت جناب الطاف بھٹ، اسلام آباد کے چیدہ چیدہ صحافیوں سے دل کی باتیں کرنا چاہتے تھے۔ مقامی ریسٹورنٹ میں ہونے والی اس فکری نشست میں جناب بیگ راج، جناب شمشاد مانگٹ، جناب ترین اختر، جناب افضل بٹ، جناب طارق چوہدری، جناب علی رضا علوی، جناب اسلم خان، جناب ملک فیدالرحمن اور جناب سجاد ترین جیسی صاحب الرائے صحافتی شخصیات موجود تھیں۔

راجہ فہیم کیانی نے برطانیہ میں مودی کے دورے کے دوران بھارتی سرکار کو جنگی کا ناچ نچایا اور جسطرح لوگوں کو ہجوم در ہجوم ''ہوڈی مودی'' والے اسٹیڈیم کے سامنے جمع کیا وہ عظیم الشان مظاہرہ شاید انگلینڈ کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ اور جس طرح جناب الطاف بھٹ شہر اقتدار کے بند کواڑوں پر مسلسل دستک دیتے رہتے ہیں اس کی بھی کوئی نظیر نہیں ملتی۔

''پہلے ہمارا مذاق اڑایا جاتا تھا کہ کشمیری خود بندوق چلانے کی بجائے کہتے ہیں ہمیں ٹے ٹس کری ماب ہم جانیں دے رہے ہیں اور ہمیں بزدلی کا طعنہ دینے والوں کو کشمیری نوجوان پکار رہے ہیں'' بھٹ صاحب نے دبے لفظوں میں شکوہ کیا۔

جناب بیگ راج نے ایک چبھتا ہوا سوال کیا۔

''کیا آپ اپنے وکیل سے مایوس ہو چکے ہیں؟''

اس پر بھٹ صاحب کا کہنا تھا کہ خدا نہ کرے کہ کشمیری ایسا سوچنے لگیں۔ لیکن افضل بٹ صاحب نے بات کھول دی اور کہا کہ اگرچہ بھٹ صاحب براہ راست مایوسی کا اظہار نہیں کر رہے لیکن حقیقت یہی ہے کہ ادھر اور ادھر کے کشمیری مایوس ہو چکے ہیں۔

کشمیری رہنماؤں کا موقف تھا کہ اب جبکہ مودی کے اقدامات کے سبب بھارت پوری دنیا میں ایکسپوز ہو چکا ہے ہمیں ایک ایسی کشمیر کمیٹی بنانی چاہیے جس میں دونوں اطراف کے کشمیری رہنما شامل ہوں اور جو عالمی سطح پر کشمیر کی آواز بنے۔ راجہ کیانی نے بتایا کہ وہ ایکبار پھر یورپ اور برطانیہ میں کشمیر کے حوالے سے آگاہی مہم چلانے جا رہے ہیں۔ نوجوان کشمیری رہنما کا کہنا تھا کہ صحافی حضرات اپنی تحریروں میں کشمیر کے ساتھ ساتھ دوسروں اور لداخ کی بھی بات کیا کریں تاکہ کشمیر اشو اور استصواب رائے کا مطالبہ محض وادی تک محدود نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے اپنی تنظیم کے لوگوں کا بھی تعارف کروایا۔ نشست کے اختتام پر جماعت اسلامی جموں و کشمیر کے نائب امیر جناب جہانگیر خان نے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔